الجواب حامداً ومصلیاً

(۱۱۷)..........اگر واقف نے وقف کرتے وقت وقف نامہ میں زمین فروخت کرنے یا تبادلہ کی اجازت نہ دی ہوتو موقوفہ زمین کا تبادلہ یا اس کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور اگر واقف نے وقف کرتے وقت زمین فروخت کرنے یا تبادلہ کی اجازت دی ہو تو پھر تبادلہ یا فروخت کیا جاسکتا ہے۔

مسئولہ صورت میں مسجد انتظامیہ کا مُفتی بہ قول کے مطابق موقوفہ زمین کا تبادلہ کرنا درست نہیں تھا، تاہم امام ابو یوسفؒ کے قول کے مطابق وقف کی زمین کا ایسی زمین سے جو انفع للوقف ہو تبادلہ کرنے کی گنجائش ہے، لہٰذا اگر واقعی دوسری زمین بہتر ہے اور اس کے تبادلہ کا معاہدہ ہوا تو امام ابو یوسفؒ کے قول کے مطابق اس معاہدہ پر عمل کرنا لازم ہے، اور شخصِ مذکورہ کا معاہدہ سے انحراف اور وقف کی متبادل زمین پر قبضہ کرنا ناجائز ہے، اس پر لازم ہے کہ وہ اس حرکت سے باز آئے ورنہ وہ گنہگار ہوگا، مسجد کی انتظامیہ اس سلسلہ میں قانونی چارہ جوئی بھی کرسکتی ہے، لیکن اگر قبضہ چُھڑانے سے فتنہ وفساد کا اندیشہ ہو یا قانونی چارہ جوئی پر بہت زیادہ اخراجات آئیں تو ایسی مجبوری میں مفتیٰ بہ قول کے مطابق چونکہ سابقہ معاہدہ درست نہیں تھا اس لئے اصل زمین واپس لی جاسکتی ہے، تاہم اس زمین کے جس حصہ پر قبر بنائی گئی ہے اس حصہ کو فروخت کرنا تو جائز نہیں البتہ وہ حصہ مسجد انتظامیہ شخصِ مذکور کو کرایہ پر دیدے تاکہ مسجد کی آمدنی ہوجائے، اور دس ہزار روپے جو لئے ہیں وہ کرایہ کی مد میں انتظامیہ رکھ سکتی ہے، اور یہ رقم مسجد کی ضروریات میں استعمال ہوسکتی ہے، پھر جب یہ غالب گمان ہوجائے کہ قبر میں موجود میت مٹی بن چکی ہے تو کرایہ کا معاہدہ ختم کرکے قبر کو ہموار کیا جاسکتا ہے۔

فی الدر:(۳۸۸/۴):لا یجوز استبدال العامر إلا فی أربع ـ

فی الشامیة تحتهٗ : (قوله إلا فی أربع) الأولیٰ: لو شرطه الواقف

الثانیة: إذا غصبه غاصب وأجری علیه الماء حتی صار بحرا فیضمن القیمة ویشتری المتولی بها أرضا بدلا ـ

الثالثة: أن یجحده الغاصب ولا بینة أی وأراد دفع القیمة فللمتولی أخذها لیشتری بها بدلا ـ

الرابعة: أن یرغب إنسان فیه ببدل أکثر غلة وأحسن صقعا فیجوز علی قول أبی یوسف وعلیه الفتوی کما فی فتاوی قارئ الهدایة ـ

قال صاحب النهر فی کتابه إجابة السائل قول قارئ الهدایة والعمل علی قول أبی یوسف معارض مما قاله صدر الشریعة نحن لا نفتی به وقد شاهدنا فی الاستبدال ما لا یعد ویحصی فإن ظلمة القضاة جعلوه حیلة لإبطال أوقاف المسلمین وعلی تقدیره فقد قال فی الإسعاف المراد بالقاضی هو قاضی الجنة

Scanned by CamScanner

المفسر بذى العلم والعمل۔

ولعمرى أن هذا أعز من الكبريت الأحمر وما أراه إلا لفظا يذكر فالأحرى فيه السد خوفا من مجاوزة الحد والله سائل كل إنسان۔ واللہ سبحانہ اعلم

محمد طاہر غفرلہ

الجواب صحیح
بندہ عبد المنان عفی عنہ
۵ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ

نائب مفتی
جامعہ دار العلوم کراچی

محمد طاہر غفرلہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۴ ذوالقعدہ ۱۴۳۱ھ
۱۳/ اکتوبر ۲۰۱۰ء

الجواب صحیح
۵/۱۱/۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفر اللہ
۵/۱۱/۱۴۳۱ھ

مفتی
جامعہ دار العلوم کراچی

دار الافتاء
فتوی نمبر ۹۷/۱۳۰۷
مورخہ ۵/۱۱/۳۱ھ
۱۴/۱۰/۲۰۱۰
جامعہ دار العلوم کراچی

Scanned by CamScanner

۹۷/۱۳۰۷	وقف زمین کا تبادلہ کرنا اور اس پر بنائی گئی قبر کو ہموار کرنا۔	۲۳

Scanned by CamScanner